السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قربانی کی گائے کا ایک حصہ اور قربانی دے دی جائے اور باقی حصے عقیقہ دے سکتے ہیں یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نہیں کیونکہ عقیقہ کے بارے میں احادیث میں یہ تصریح ہے کہ بچے کی طرف سے دو جانیں اور بچی کی طرف سے ایک جان ذبح کی جائے جیسا کہ سنن اربعہ میں متعدد احادیث میں اس کی تفصیل موجود ہے قربانی کی گائے میں اگرچہ سات حصہ دار شریک ہو سکتے ہیں لیکن وہ جان ایک ہی ہوتی ہے بہرحال مجوزین کے پاس عقیقہ کے جانور میں شراکت کا کوئی صریح ثبوت نہیں

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ محمدیہ]

ج1ص665

محدث فتویٰ